30

آیات نمبر 204 تا 214 میں مسلمانوں کو منافقین اور شیطان سے ہوشیار رہنے کی تلقین کی گئی ہے۔ کفار کو تنبیہ، انبیاء کو بھیجنے کی حکمت اور مسلمانوں کو ہر حال میں اللہ کی راہ میں ثابت قدم رہنے کی ہدایت کی گئی ہے

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يُّعۡجِبُكَ قَوۡلُهٗ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَ يُشۡهِدُ اللّٰهَ عَلٰى
مَا فِىۡ قَلۡبِهٖۙ وَ هُوَ اَلَدُّ الۡخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾ اور لوگوں میں سے وہ شخص بھی ہے کہ
دنیاوی زندگی کے بارے میں اس کی گفتگو آپ کو اچھی لگتی ہے اور وہ اپنے دل کی بات
پر اللہ کو گواہ بھی بناتا رہتا ہے، حالانکہ وہ سب سے زیادہ جھگڑالو ہے وَ اِذَا تَوَلّٰى
سَعٰى فِى الۡاَرۡضِ لِيُفۡسِدَ فِيۡهَا وَ يُهۡلِكَ الۡحَـرۡثَ وَ النَّسۡلَ‌ؕ وَ اللّٰهُ لَا
يُحِبُّ الۡفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾ اور جب وہ آپ کے پاس سے واپس جاتا ہے تو اس کی ساری
کوشش یہ ہوتی ہے کہ زمین میں ہر جگہ فساد برپا کرے اور کھیتیاں اور جانیں تباہ کر
دے، اور اللہ فساد کو پسند نہیں فرماتا وَ اِذَا قِيۡلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتۡهُ الۡعِزَّةُ
بِالۡاِثۡمِ فَحَسۡبُهٗ جَهَنَّمُ‌ؕ وَلَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ اور جب اسے کہا جاتا ہے کہ
اللہ سے ڈرو تو اس کا غرور اسے مزید گناہ کرنے پر اکساتا ہے، پس ایسے شخص کے لئے
تو جہنم ہی کافی ہے اور وہ یقیناً بہت برا ٹھکانا ہے وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّشۡرِىۡ
نَفۡسَهُ ابۡتِغَآءَ مَرۡضَاتِ اللّٰهِ‌ؕ وَ اللّٰهُ رَءُوۡفٌ ۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾ اور لوگوں میں
کوئی ایسا مخلص بھی ہے جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان تک بیچ
ڈالتا ہے، تو اللہ اپنے ایسے بندوں پر بہت مہربان ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا ادۡخُلُوۡا
فِى السِّلۡمِ كَآفَّةً وَّلَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ‌ؕ اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۰۸﴾ اے

ایمان والو! دین اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ، اور شیطان کے پیچھے نہ چلو، بیشک وہ تمہارا کھلا
دشمن ہے فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿۲۰۹﴾ پس اگر ان واضح نشانیوں اور احکام کے بعد بھی تم لغزش کرو اور گمراہ ہو جاؤ تو یاد رکھو
کہ اللہ بڑا زبردست اور بڑی حکمت والا ہے پھر کوئی نہیں جو اس کی سزا سے بچا سکے هَلْ
يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِيَ الْاَمْرُ ؕ وَ
اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ کیا وہ لوگ اسی بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ بادلوں کے
سائے میں فرشتوں کے ساتھ آجائے اور سب کاموں کا فیصلہ ہی کر دیا جائے، اور آخرکار سارے
معاملات اللہ ہی کے حضور میں پیش کئے جائیں گے رکوع [۲۵] سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ
اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ اے پیغمبر ﷺ! آپ بنی اسرائیل سے پوچھ لیں کہ ہم نے انہیں کتنی
واضح اور کھلی نشانیاں عطا کی تھیں، اور اگر کوئی شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آجانے کے بعد بدل
ڈالے تو وہ یاد رکھے کہ بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ
اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ دنیا کی زندگی کافروں کے لئے خوش نما بنادی گئی ہے
اور وہ ایمان والوں سے تمسخر کرتے ہیں، حالانکہ قیامت کے دن پرہیزگاروں کی شان بلند ہوگی،
اور اللہ جسے چاہتا ہے بے حد و حساب رزق دیتا ہے كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ
النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۪ وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ
النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ ابتداء میں سب لوگ ایک ہی امت اور ایک دین پر تھے، پھر
جب لوگوں کے درمیان دین میں اختلافات ہونے لگے تو اللہ نے انبیاء کو بھیجا جو جنت کی بشارت
بھی دیتے تھے اور جہنم سے ڈراتے بھی تھے اور ان کے ساتھ حق پر مبنی کتاب بھی اتاری تاکہ ان

باتوں کے بارے میں فیصلہ کر دے جن میں وہ اختلاف کرنے لگے تھے وَ مَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا
الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ اور اس میں اختلاف بھی
انہی لوگوں نے کیا جن کے پاس کتاب کی صورت میں واضح احکام آچکے تھے، دراصل انہوں نے
یہ اختلاف محض آپس کی ضد کے باعث کیا فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ
مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ پھر اللہ نے اپنے فضل سے اہل ایمان کی ان باتوں میں راہنمائی فرمائی جس
میں وہ اختلاف کرتے تھے وَ اللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اور اللہ
جسے چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَاْتِكُمْ
مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ کیا تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ
گے حالانکہ تم پر تو ابھی وہ آزمائشیں آئیں ہی نہیں جو تم سے پہلے لوگوں پر آئیں تھیں مَسَّتْهُمُ
الْبَاْسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى
نَصْرُ اللّٰهِ ؕ ان کو بڑی بڑی سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں اور انہیں مصائب کی کثرت سے ہلا ڈالا گیا
یہاں تک کہ خود اس وقت کا رسول اور ان کے ایمان والے ساتھی بھی پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد
کب آئے گی؟ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾ آگاہ ہو جاؤ کہ بیشک اللہ کی مدد قریب ہے یہی
جواب پچھلے رسولوں اور ان کی امت کو دیا گیا تھا اور یہی یقین دہانی رسول اللہ (ﷺ) اور ان کے
ساتھیوں کو کرائی گئی۔

[# 30]

In verses 204 to 214, Muslims are advised to beware of the hypocrites and Satan. A warning to the unbelievers. Wisdom of sending prophets and instructions to Muslims to be steadfast in the way of Allah in all circumstances.

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ
يُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَ هُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾

And among the people is he, whose speech about the worldly life pleases you, and he even makes Allah his witness, as to what is in his heart, yet he is the most hostie of the opponents.

وَ اِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَ يُهْلِكَ الْحَرْثَ
وَ النَّسْلَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾

And when he goes away [from you], he strives throughout the land to spread disorder therein, and destroy crops and animals. And Allah does not like disorder.

وَ اِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ
جَهَنَّمُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾

And when he is told, Fear Allah, his pride leads him to more sin. Hell is sufficient for him--indeed a dreadful abode.

وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ
وَ اللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

And among the people there are those,[who are sincere and], who sell their lives to gain the pleasure of Allah, and Allah is very kind to His servants.

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَّ لَا
تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾

O you who believe, enter into Islam completely [and perfectly] and do not follow the footsteps of Satan. Indeed, he is a clear enemy to you.

فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾

So, if you relapse [and slide back] even after these clear signs have come to you, remember that Allah is Al-Mighty and Wise.

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ فِىْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَ قُضِىَ الْاَمْرُ ۭ وَ اِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾
رکوع [۲۵]

Are they waiting for Allah to come to them in the shadows of the clouds, along with the angels, and the matter is [then] decided? And to Allah all matters are ultimately returned [for final judgment].

سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ
يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾

Ask the Children of Israel, how many clear signs of evidence We gave them. And whoever exchanges the blessings of Allah [for disbelief] after it has come to him - then indeed, Allah is severe in punishment.

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَ يَسْخَرُوْنَ مِنَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَ
اللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾

The worldly life is made to seem attractive for those who disbelieve, and they ridicule those who believe. But those who fear Allah will be above them on the Day of Resurrection. And Allah gives provision without measure to whom He wills.

كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ
مُبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ ۪ وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ

[In the beginning], all the people were of one community, [then there were differences among the people]. So, Allah sent the Prophets who gave the good news of Paradise [for righteous] and also warned [wrongdoers] of Hellfire. Allah also sent down with them the scripture, based on the truth, to judge between people in matters of their dispute.

وَمَا اخۡتَلَفَ فِيۡهِ اِلَّا الَّذِيۡنَ اُوۡتُوۡهُ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنٰتُ بَغۡيًاۢ بَيۡنَهُمۡ‌ۚ

But none differed over the Scripture, except those who were given it, after the clear proofs had come to them. This was only out of mutual jealousy among themselves.

فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لِمَا اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ مِنَ الۡحَـقِّ بِاِذۡنِهٖ‌ؕ

Then Allah, by His grace, guided the people of faith in those matters in which they had disputed.

وَاللّٰهُ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ‏ ﴿۲۱۳﴾

And Allah guides whom He wills, to the straight path.

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَ لَمَّا يَأْتِكُمْ مَّثَلُ
الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ

Do you expect that you will enter Paradise, while such [trial] has not yet come to you, as came to those who passed on before you.

مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَ الضَّرَّآءُ وَ زُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ
الرَّسُوْلُ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ

They were afflicted by hardship and sufferings and were shaken until [even their] prophet and those who believed with him said, 'When will Allah's help come?'

اَلَاۤ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ﴿۲۱۴﴾

Surely, Allah's help is near.